

Name :> fatima  
Address :> bolton/UK  
Subject :> NAMAZ

Serial No. :> 3616  
Fatwa No :>  
Date :> 7/10/2007  
Email :>

۳۶۹۹۵

Question :>

i just wanted to inquire if women are allowed to pray 8 rakaat of taraweeh. i am aware that 20 has to be prayed but some women have never prayed taraweeh in their lives and to start them praying taraweeh can they start of with 8 rakaats and gradually build it up to 20 rakaats. as they have never prayed taraweeh in their 20 rakaats sounds very daunting for them and i was thinking that they are missing out on this namaaz can they start of with 8 and build it up. jazakallah

السلام علیکم

معنی صاحب: مجھے معلوم کرنا ہے کہ کیا عورتوں کو آٹھ (۸) رکعات تراویح پڑھنے کی اجازت ہے؟ مجھے معلوم ہے کہ بیس رکعت پڑھنی ہیں مگر کچھ عورتیں ایسی بھی ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی تراویح نہیں پڑھی کیا انکو آٹھ رکعت سے شروع کر سکتے ہیں؟ آہستہ آہستہ بیس رکعت تک۔ کیونکہ بیس رکعت ایک دم ہی شروع کرنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلياً

اگر کسی عذر شرعی یا جسمانی کمزوری وغیرہ کی بناء پر کوئی مرد یا عورت بجائے بیس رکعت تراویح کے کم تعداد پڑھ لے تو اس کا یہ عمل بھی اگرچہ باعث اجر و ثواب ہے مگر اس سے سنت کی ادائیگی نہیں ہوگی کیونکہ ادائیگی سنت بیس رکعات تراویح سے ہی ممکن ہے اور اس کا اہتمام چاہیے۔

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في شهر رمضان في غير جماعة بعشرين ساعة والوتر السنن الكبرى للبيهقي ص ۴۹۶

وفي الدر: التراويح سنة مؤكدة لمواظبة الخلفاء الراشدين للرجال والنساء اجماعاً وقال بعد اسطر وهى عشرون ساعة - ص ۴۵

وفي الشامية قوله وهى عشرون ساعة هو قول الجمهور، وعليه عمل الناس شرقاً وغرباً - ص ۴۵  
وفي المغني لابن قدامة (فصل) والمختار عند

ابی عبد اللہ رحمہ اللہ فیہا عشرین رکعتہ و  
 بہذا قال الثوری والوحنیفۃ والشافعی  
 ... ولنا ان عمر لما جمع الناس علی ابی بن  
 کعب کان یصلی لہم عشرین رکعتہ وعن علی  
 انہ امر ساجدا یصلی بہم فی رمضان عشرین رکعتہ  
 وهذا کلامہ - ص ۹۹ - واللہ اعلم بالصواب

محمد زغیم توفیق اللہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
 ۱۱ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

ابی عبد اللہ شکر کمالہ  
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ  
 ۳ ذی الحجہ ۱۴۵۸ھ

ابی عبد اللہ  
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ  
 ۱۳۲۹ھ



ابی عبد اللہ

۸۱۱۰۱۰۸

(Faint handwritten text at the bottom of the page, likely bleed-through from the reverse side.)